میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

بدھ، 2ربیع الثانی، 1439ھ | 20/12/2017 | نمبر:PR17082

امریکہ سے اتحاد ختم کرو، خلافت قائم کرو

ٹرمپ کون ہوتا ہے پاکستان کو یہ کہنے والا کہ وہ خود کو اپنے ایٹمی ہتھیاروں کا "اچھا نگران" ثابت کرے؟!

امریکہ ایک جانب پاکستان کے ایٹمی ہتھیاروں کے متعلق جارحانہ بیانات دے رہا ہے تو ساتھ ہی شمالی کوریا کو بھی اس کی ایٹمی صلاحیت کے حوالے سے دھمکیاں دے رہا ہے۔ لہٰذا پاکستان کے مسلمانوں کو امریکہ کے ساتھ تمام تعلقات توڑ دینے کا مطالبہ کرنا چاہیے اور اس مطالبے پر عمل کو یقینی بنانا چاہیے۔ ٹرمپ انتظامیہ نے 18 دسمبر 2017 کو "امریکہ کی نیشنل سیکیورٹی اسٹریٹیجی" کا اعلان کیا جس میں پاکستان کو واضح دھمکیاں دی گئی ہیں جس کی وجہ سے پاکستان میں امریکہ کے خلاف غصے کی ایک نئی لہر دوڑ گئی ہے۔ بے وقوف ٹرمپ کو وائٹ ہاوس میں بیٹھ کر اپنے ایٹمی ہتھیاروں کی نگرانی کو یقینی بنانا چاہیے چہ جائکہ وہ پاکستان کو یہ دھمکی دے کہ، "امریکہ پاکستان کی حوصلہ افزائی جاری رکھے گا کہ وہ اپنے ایٹمی ہتھیاروں کا ذمہ دار نگران ہونے کا مظاہرہ جاری رکھے"۔ اس اسٹریٹیجک دستاویز میں وہ شرائط بھی شامل کی گئی ہیں جن کو بنیاد بنا کر پاکستان کو دھمکیاں دی جا رہی ہیں کہ، "ہم پاکستان سے اصرار کریں گے کہ وہ اپنی سرزمین سے حملہ کرنے والے عسکریت پسندوں اور دہشت گرد گروہوں کے خلاف فیصلہ کن ایکشن لے"۔

یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ دہائیوں سے امریکہ کا دُم چھلّا بننے کی پالیسی، جسے مشرف کے دور میں مزید تقویت ملی، نے پاکستان کو صرف اور صرف نقصان ہی پہنچایا ہے۔ لیکن اس کے باوجود مشرف کے دور سے آج تک آنے والے تمام حکمرانوں نے پاکستان کی سرزمین پر موجود امریکی اثاثوں، ایف بی آئی، سی آئی اے، نجی عسکری گروہوں اور سفارتی مشنز، کی "حرمت" کی بھرپور پاسداری کی ہے۔ ہر حکومت نے امریکی عہدیداروں کے ساتھ مضبوط سیاسی و فوجی روابط برقرار رکھے اور مال کے بدلے ان کی ہر خواہش کو پورا کیا۔ یہ حکمران اس بات سے پوری طرح باخبر ہیں کہ امریکہ کے ساتھ اتحاد نے ہمیں کتنا شدید نقصان پہنچایا ہے اس کے باوجود یہ امریکہ کی غلامی نہیں چھوڑتے بلکہ امت کو دھوکہ دینے کے لیے یہ کہتے ہیں کہ ہم جلد ہی امریکہ کی چنگل سے نکلنے کا حل نکال لیں گے۔

مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ ان حکمرانوں سے منہ موڑ لیں جیسے انہوں نے مسلمانوں سے منہ موڑ رکھا ہے۔ یہ واضح ہے کہ موجودہ حکمرانوں کو پاکستان کے ایٹمی اثاثوں کی کوئی پرواہ نہیں، لہٰذا مسلمانوں کو لازمی ان اثاثوں کی حفاظت کے لیے اپنی افواج پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ افواج میں موجود افسران سے یہ مطالبہ کریں کہ امریکی دھمکیوں سے پیدا ہونے والے خطرات سے ایٹمی اثاثوں کو محفوظ بنانے کے لیے فیصلہ کن طریقے سے حرکت میں آئیں اور نبوت کے طریقے پر خلافت کے فوری قیام کے لیے نصرۃ فراہم کریں۔ خلافت کے قیام سے کم کوئی بھی عمل امریکہ کی جانب سے درپیش خطرات اور مسلم ممالک پر اس کے حملوں کو ختم نہیں کر سکے گا۔ خلافت کے قیام کے علاوہ کوئی بھی اور عمل امریکہ کو مسلم دنیا سے نکلنے اور واپس اپنے مسکن پر لوٹنے پر مجبور

نہیں کر سکتا کہ دنیا اس کی شیطانیت سے محفوظ ہو جائے۔ اور ایسا اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے حکم سے ضرور ہو گا چاہے امریکہ اور مغرب کو یہ کتنا ہی ناگوار کیوں نہ گزرے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ * فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَىٰ أَن تُصِيبَنَا دَائِرَةٌ فَعَسَى اللَّهُ أَن يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِندِهِ فَيُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا أَسَرُّوا فِي أَنفُسِهِمْ نَادِمِينَ

"اے ایمان والو! یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ، وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور تم میں جو کوئی ان سے دوستی رکھے گا تو وہ انہیں میں سے ہے، بے شک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ تو جن کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم ان کو دیکھو گے کہ ان میں دوڑ دوڑ کے ملے جاتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ کہیں ہم پر زمانے کی گردش نہ آ جائے، سو قریب ہے کہ اللہ فتح بھیجے یا اپنے ہاں سے کوئی امر (نازل فرمائے)، پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر، جو چھپایا کرتے تھے، پشیمان ہو کر رہ جائیں گے"

(المائدہ:52-51)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس